السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علمائے دین اس مسئلہ کے بارے میں کہ عبدالحکیم جوکہ پاگل ہے اس کی ایک بیٹی ہے جس کا نکاح عبدالحکیم کے دوسرے بھائی کے بیٹے سے کروایا گیااورانہوں نے اپنی بیوی کوگھر سے نکال دیااب وہ اپنے ماموں کے ہاں رہتی ہے اس بات کوتقریبا چارسال ہوئے ہیں اورخاوند نے ابھی تک نہ بیوی کا مطالبہ کیا ہے اورنہ ہی خرچہ وغیرہ دیتا ہے،اورشریعت محمدی کے مطابق بتائیں کہ کیا وہ لڑکی دوسری جگہ نکاح کرسکتی ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

معلوم ہونا چاہیئے کہ جب خاونداپنی بیوی کوخرچہ نہ دے اورنہ ہی چارسال تک حال احوال پوچھے اب اس صورت میں عورت نکاح ختم کرواسکتی ہے۔

جس طرح قرآن کریم میں ہے:

وَلَا تُمْسِكُوهُنَّ ضِرَارًا لِّتَعْتَدُوا (البقرۃ:۲۳۱)

’’عورتوں کونقصان پہنچانے کی خاطر روکے مت رکھو۔‘‘

یہ بھی ظلم ہے کہ اس کوخرچہ وغیرہ نہ دیا جائے یہ بھی نقصان پہنچانا ہے:

وَعَاشِرُوهُنَّ بِالْمَعْرُوفِ (النساء:۱۹)

’’عورتوں کے ساتھ اچھا سلوک کرو۔‘‘

تاکہ وہ اچھی طرح زندگی بسر کرسکیں۔

دوسری جگہ اللہ نے فرمایا:

فَإِمْسَاكٌ بِمَعْرُوفٍ أَوْ تَسْرِيحٌ بِإِحْسَانٍ (البقرۃ:۲۲۹)

’’اچھائی کے ساتھ رکھنا ہے یا عمدگی کے ساتھ چھوڑدینا ہے۔‘‘

اورحدیث پاک میں ہے:

((عن سعید بن المسیب رضی اللہ عنہ فی الرجل لایجد ما ینفق علی اَہلہ قال یفرق بینھما))سنن سعید بن منصور‘جلد نمبر۱ ‘صفحہ نمبر:55.

اس سے معلوم ہواکہ دوسری جگہ نکاح کرسکتی ہے باقی خرچہ وغیرہ بند کرنا یہ ظلم ہے اورظلم کرنا ناجائز ہے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ راشدیہ

صفحہ نمبر438